اے ایس- 225-2007

14 ستمبر 2007ء

ایشین ہیومن رائٹس کمیشن کی جانب سے جاری کردہ بیان

پاکستان: سابق وزیر اعظم کو اغوا کرلیا گیا اور انہیں سعودی عرب میں قید تنہائی میں رکھا گیا ہے

سابق وزیر اعظم پاکستان میاں نواز شریف کو اسلام آباد ایئر پورٹ سے 10 ستمبر کو اغوا کیا گیا اور انہیں پی آئی اے کی سعودی عرب جانے والی پرواز میں سوار کرا دیا گیا اس کے بعد سے انہیں کسی خفیہ مقام پر حراست میں رکھا جارہا ہے اور ان کا اتہ پتہ کسی کو معلوم نہیں۔

ان کے اغوا کے وقت سعودی عرب میں حکام نے اعلان کیا تھا کہ میاں نواز شریف کو اس مکان میں منتقل کیا جارہا ہے جہاں وہ 2000ء میں اپنی رہائی کیلئے جنرل مشرف حکومت کے ساتھ ڈیل کر کے سعودی عرب آمد کے بعد کئی سال تک رہائش پذیر رہ چکے تھے۔ بتایا جاتا ہے کہ اس خفیہ ڈیل کے تحت مسٹر شریف نے اس بات سے اتفاق کیا تھا کہ وہ 10 سال تک پاکستان سے باہر رہیں گے اور ملک کے سیاسی معاملات میں مداخلت نہیں کریں گے تاہم سپریم کورٹ کے سات رکنی بڑے بینچ نے جس کی سربراہی چیف جسٹس افتخار چوہدری کررہے تھے 23 اگست 2007ء کو فیصلہ دیا تھا کہ میاں نواز شریف اور ان کے بھائی میاں شہباز شریف پاکستانی ہیں اور اس لئے انہیں اپنے ملک واپس آنے کی آزادی حاصل ہے۔ میاں نواز شریف کی سعودی عرب آمد کے بعد سے ان کا اتہ پتہ خفیہ رکھا جارہا ہے۔ ان کے خاندان اور ذرائع ابلاغ کا کہنا ہے کہ جیسے ہی میاں نواز شریف کا جہاز جدہ ایئر پورٹ پر اترا سعودی حکام نے ان کا پاسپورٹ اور دیگر سفری دستاویزات اپنے قبضے میں لے لیں۔ نواز شریف کو اس معاہدے کے تحت جو انہوں نے جنرل مشرف کے ساتھ کیا تھا آئندہ تین سال تک کسی سے بات چیت کرنے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔

نواز شریف جو 12 اکتوبر 1999ء کو جنرل پرویز کی جانب سے مارشل لا نافذ کرکے اقتدار پر قبضہ کئے جانے کے وقت وزیر اعظم تھے لندن سے اسلام آباد ایئر پورٹ پہنچنے کے بعد گرفتار کر لئے گئے تھے اور انہیں صوبہ سندھ کے دارالحکومت کراچی روانہ کیا گیا تھا لیکن پرواز کے دوران ان کے طیارے کا رخ موڑ کر سعودی عرب کی طرف کر دیا گیا۔ جنرل مشرف حکومت کا یہ اقدام سپریم کورٹ کے بڑے بینچ کے احکامات کی کھلی اور سنگین خلاف ورزی ہے جس نے 2007ء کے اپنے فیصلے میں حکم دیا تھا کہ مسٹر نواز شریف کو کسی رکاوٹ کے بغیر پاکستان میں داخل ہونے کی اجازت دی جائے کیونکہ ہر شہری کو اپنے ملک میں داخل ہونے کا حق حاصل ہے۔ مشرف حکومت کا حکم کسی آئینی اختیار کے بغیر ہے۔

سابق وزیر اعظم کو اپنی آمد کے بعد حکام نے چار گھنٹے تک حراست میں رکھا اور انہیں اپنے وکلاء سے مشورہ کرنے کی اجازت بھی

نہیں دی گئی۔ نواز شریف کی آمد سے قبل ان کے 2000 سے زائد حامیوں اور اپوزیشن کے کئی ممتاز رہنماؤں کو گرفتار کر لیا گیا تھا مزید یہ کہ پولیس نے راولپنڈی اور اسلام آباد میں ان لوگوں پر لاٹھی چارج کیا اور آنسو گیس استعمال کی جو اپنے لیڈر کا استقبال کرنے جمع ہوئے تھے۔

پاکستان اور سعودی حکام کے درمیان ہونے والے اس انتظام کے تحت مسٹر شریف کو سپریم کورٹ کے فیصلے کے باوجود اپنے **ملک** میں داخل ہونے کی اجازت نہ دینا اپنے وطن میں داخل ہونے اور نقل و حرکت سے متعلق فرد کے بنیادی حقوق کی کھلی خلاف ورزی ہے۔

دونوں ممالک کا یہ اقدام بین الاقوامی ضابطوں اور قوانین کی بھی خلاف ورزی ہے۔ اس انتظام کو کسی بھی طرح دو دوست ممالک کے درمیان باہمی سمجھوتہ قرار نہیں دیا جا سکتا۔ اس اقدام سے ظاہر ہوتا ہے کہ دونوں ممالک افراد کی اس آزادی کا احترام نہیں کرتے کہ وہ اپنے **ملک** میں رہ سکیں۔

پاکستان کے سیاسی معاملات میں سعودی عرب کی مداخلت اتنی واضح ہے کہ نواز شریف کی آمد سے کچھ دن قبل سعودی عرب کی انٹیلی جنس سروس کے سربراہ کی قیادت میں دو رکنی وفد پاکستان آیا تھا، اس وفد کے ارکان نے نہ صرف ذرائع ابلاغ سے بات کی بلکہ صدر جنرل پرویز مشرف سمیت سرکاری حکام سے ملاقاتیں کر کے سابق وزیر اعظم کو اپنے وطن واپس آنے سے روکنے کے طریقوں پر تبادلہ خیال کیا۔

ایشین ہیومن رائٹس کمیشن سابق وزیر اعظم پاکستان کو اسلام آباد ایئر پورٹ سے بزور طاقت اغوا کر کے انہیں سعودی عرب میں خفیہ طور پر حراست میں رکھنے کی مذمت کرتا ہے۔ پاکستان اور سعودی عرب کی حکومتیں سپریم کورٹ آف پاکستان کے ایک ایسے حکم کی توہین کی مرتکب ہوئی ہیں جس میں واضح طور پر کہا گیا تھا کہ حکومت کی جانب سے نواز شریف کی وطن واپسی میں کوئی رکاوٹ نہ ڈالی جائے۔

اے ایچ آر سی اقوام متحدہ انسانی حقوق کونسل پر زور دیتا ہے کہ پاکستان اور سعودی عرب کی حکومتوں کی جانب سے سابق وزیر اعظم کے اغوا کے واقعے کا نوٹس لیتے ہوئے اس معاملے میں اختیارات استعمال کئے جائیں۔ عالمی برادری کو بھی چاہئے کہ وہ ایک ایسے **ملک** کی جانب سے میاں نواز شریف کے اغوا کا انتہائی سنجیدگی سے نوٹس لے جس کا پاکستان کے سیاسی معاملات میں کوئی کردار نہیں ہے۔ پاکستان کے سیاسی معاملات میں مداخلت اور ایک سابق وزیر اعظم کے اغوا میں ملوث ہونے پر سعودی عرب کی عالمی سطح پر مذمت کی جانی چاہئے۔

اے ایچ آر سی مطالبہ کرتا ہے کہ مسٹر شریف کو رہا کیا جائے اور انہیں ان کے وطن واپس بھیجا جائے۔

# # #

اے ایچ آر سی کے بارے میں: ایشین ہیومن رائٹس کمیشن ایک علاقائی غیر سرکاری ادارہ ہے جو ایشیا میں انسانی حقوق کے مسائل پر نظر رکھتا اور رائے عامہ ہموار کرنے کی کوششوں میں مصروف ہے۔ یہ گروپ جس کا صدر دفتر ہانگ کانگ میں واقع ہے 1984ء میں قائم ہوا تھا۔

Asian Human Rights Commission

19/F, Go-Up Commercial Building,

998 Canton Road, Kowloon, Hongkong S.A.R.